## سوال

(391)ایسی گھڑیوں کے ساتھ نماز کا حکم جن میں تصویریں یا صلیبیں ہوں

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
بعض گھڑیوں کے اندر کئی جانوروں کی تصویریں بنی ہوتی ہیں ،کیا ان گھڑیوں کو پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے ؟ نیز کیا ایسی گھڑی کے ساتھ نماز جائز ہے یا نہیں جس میں صلیب کا نشان بنا ہو؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر گھڑیوں میں تصویریں چھپی ہوں اور نظر نہ آتی ہوں تو ان میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر گھڑی کے اندرونی یا بیرونی جانب سے تصویریں نظر آتی ہوں تو پھر ان میں نماز جائز نہ ہوگی کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا کہ :

«ان لاتدع صورة الاطمستھا» (صحیح مسلم)

''کوئی تصویر نہ چھوڑو مگر اس کو مٹا دو۔''

اسی طرح جس گھڑی میں صلیب کا نشان بنا ہو اس میں بھی نماز جائز نہیں ،الا یہ کہ صلیب کے نشان کو مٹا دیا جائے یا اس پر پینٹ پھیر دیا جائے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ جب بھی کسی چیز پر صلیب دیکھتے تو اسے توڑ دیتے اور بعض روایات میں الفاظ یہ ہیں کہ اسے مٹا دیتے۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

## صفحہ نمبر358

## محدث فتویٰ